

خاتون کا غیر محارم کے ساتھ ٹور (Tour) پر جانا

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-1358

تاریخ اجراء: 25 جمادی الثانی 1445ھ / 08 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

خاتون اگر محرم کے بغیر گروپ کے ساتھ (جس میں اجنبی مرد بھی ہوں) ٹور پر جائے اور شوہر منع بھی کرے، لیکن بامر مجبوری اجازت دینی پڑے، تو کیا اس سے نکاح پر کوئی اثر پڑے گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کے لئے شرعی مسافت یعنی تین دن کی راہ (تقریباً 92 کلومیٹر) کا سفر بغیر محرم / شوہر کے کرنا، ناجائز و گناہ ہے، بلکہ علماء خوفِ فتنہ کے پیش نظر احتیاطاً عورت کے لئے ایک دن کی راہ (تقریباً 30 کلومیٹر) بھی بغیر محرم یا شوہر طے کرنے سے منع فرماتے ہیں، لہذا پوچھی گئی صورت کے مطابق عورت کے لئے ٹور پر جانے کی شرعاً اجازت نہیں ہے، اگرچہ شرعی مسافت نہ بھی ہو، کیونکہ شرکاء میں جب نامحرم مرد ہوں اور آپس میں اختلاط ہو، تو وقوعِ فتنہ میں کوئی شبہ نہیں ہے، لہذا اس پر شرعاً لازم ہے کہ ٹور پر جانے سے بچے اور شوہر کی فرمانبرداری کرے، اگر جائے گی، تو گنہگار اور عذابِ نار کی حق دار ہوگی اور اس کے لئے ہر قدم پر گناہ لکھا جائے گا۔ نیز شوہر کو بھی اسے نامحرم مردوں کے ساتھ ٹور پر جانے کی اجازت دینا شرعاً جائز نہیں، اگر اجازت دے گا، تو یہ بھی گنہگار اور عذابِ نار کا حق دار ہوگا۔ تاہم اگر چلی گئی، تو اس سے نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ”الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا آفَقُوا مِنْ اَمْوَالِهِمْ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ وَالتّٰتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ؕ اِنِ اطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا كَبِيْرًا (۳۳)“ ترجمہ کنز العرفان: مرد عورتوں پر نگہبان ہیں اس وجہ سے کہ اللہ نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی اور اس وجہ سے کہ مرد عورتوں پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو نیک عورتیں (شوہروں

کی) اطاعت کرنے والی (اور) ان کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت و توفیق سے حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور (نہ سمجھنے کی صورت میں) ان سے اپنے بستر الگ کر لو اور (پھر نہ سمجھنے پر) انہیں مارو پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کر لیں تو (اب) ان پر (زیادتی کرنے کا) راستہ تلاش نہ کرو۔ بیشک اللہ بہت بلند، بہت بڑا ہے۔ (القرآن، سورۃ النساء، آیت: 34)

اس آیت کریمہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”عورت کی ضروریات، اس کی حفاظت، اسے ادب سکھانے اور دیگر کئی امور میں مرد کو عورت پر تسلط حاصل ہے گویا کہ عورت رعایا اور مرد بادشاہ، اس لئے عورت پر مرد کی اطاعت لازم ہے، اس سے ایک بات یہ واضح ہوئی کہ میاں بیوی کے حقوق ایک جیسے نہیں بلکہ مرد کے حقوق عورت سے زیادہ ہیں اور ایسا ہونا عورت کے ساتھ ناانصافی یا ظلم نہیں بلکہ عین انصاف اور حکمت کے تقاضے کے مطابق ہے۔“ (تفسیر صراط الجنان، سورۃ النساء، تحت آیت: 34)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”عورت اگرچہ عقیفہ (یعنی پاکدامن) یا ضعیفہ (یعنی بوڑھی) ہو، اسے بے شوہر یا محرم سفر کو جانا، حرام ہے، اگر چلی جائے گی، گنہگار ہوگی، ہر قدم پر گناہ لکھا جائے گا۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 706، 707، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Darul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net